6703-دین اسلام میں داخل ہونے کی سہولت

سوال

میرا والد امریکی اور افریقی الاصل اور والدہ سفید فام ہے ، میں نے دین اسلام کے بارہ میں بہت گہرا مطالعہ کیا ہے ، اور میری عمر سولہ برس ہے میں حق کی تلاش میں ہوں اور حقیقتا یہ چاہتی ہوں کہ مسلمان بن جاؤں ، میں بالفعل کس طرح مسلمان ہوسکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام کے محاسن میں یہ بات شامل ہے کہ بندے اور رب کے درمیان کسی قسم کا کوئی واسطہ نہیں ، اور یہ بھی اسلام کے محاسن میں داخل ہے کہ دین اسلام کے قبول کے لیے کوئی کسی شخص کی موافقت کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس میں کوئی ایسے معاملات درکار ہیں جوانسانوں کے ہوتے ہیں ۔

بلکہ قبول اسلام کا مرحلہ توبالکل آسان اور سھل ہے جسے ہر کوئی شخص سرانجام دے سکتا ہے اگرچہ وہ اکیلا صحراء یا پھر کسی بند کمرے میں ہی کیوں نہ ہو، معاملہ صرف اتنا ہے کہ اسے دو جملے کہنے کی ضرورت ہے جو مکمل اسلام کے معانی پر دلالت کرتے ہیں

ان کلمات میں انسان اپنے رب کی عبودیت کا اقرار اور اپنے آپ کو اللہ تعالی کے سپرد کرنے کا عھد کرتا ہے ، اور اس بات کا اعتراف ہے کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور الہ و معبود نہیں ، وہی اس کا مولی وولی ہے ، اور وہی اللہ تعالی ہے جو چاہے اس کے بارہ میں حکم نازل کرے اور فیصلہ کرے ۔

اور اس کلمہ میں یہ اقرار ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے بندے اور رسول ہیں ، اللہ تعالی نے ان پر جو وحی فرمائی اس کی اتباع و اطاعت واجب ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں ہی اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری ہے ۔

جو بھی ان دونوں شہادتوں کی گواہی صدق قلب اور یقین اور ایمان رکھتے ہوئے دیتا ہے وہ مسلمان ہوگیا اور وہ مسلمانوں میں سے ایک فرد شمار ہوتا ہے اس کے بھی وہی حقوق ہوں گے جو باقی مسلمانوں کے ہیں اور اس پر بھی وہی چیزیں اور احکام واجب ہوں گے جو دوسرے مسلمان افراد پر واجب ہیں ۔

اس کلمہ کی ادائیگی کے فورا بعد اس پر ان شرعی احکام کی ادائیگی شروع ہوجائے گی جو بھی اللہ تعالی نے اس پر واجب کیا ہے مثلا نماز پڑھنی اور رمضان کے روزے رکھنے وغیرہ احکامات پر عمل شروع کردے گا ۔

تو اس طرح اے عقل مند سوال کرنے والی آپ کو یہ ظاہر ہوگیا ہوگا کہ آپ فوری طور پر مسلمان ہوسکتی ہیں ، تو اٹھیں اور غسل کریں اور اپنی زبان سے پکاریں (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله) میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ۔

آپ مزید تفصیلات کے لیے اسی ویب سائٹ پر (اسلام قبول کریں) والی قسم دیکھیں ۔

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی بھلائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی غلطیاں درست کرے اور دنیا و آخرت میں آپ کو سعادت مندی سے نوازے ، اور سلامتی اس پر ہوتی ہے جو ھدایت کی پیروی و اتباع کرتا ہے ۔

واللہ اعلم.